سوال

(220) دو سجدے کر کے اٹھتے وقت ہاتھ ٹکانے کی کیفیت

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

دو سجدے کر کے اٹھتے وقت ہاتھ ٹکانے کی کیفیت کس طرح ہے جس حدیث میں اس کا ذکر ہے باسند بحوالہ تحریر کریں اور اس کی سندی حیثیت پر بھی روشنی ڈالیے ۔ نیز ایک عالم نے فرمایا ہے کہ ہاتھ ہتھیلی کے جانب ٹکانا ہے اور انہوں نے مشکوۃ میں ایک حدیث کا حوالہ دیا ہے لہٰذا وضاحت فرما دیں ؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

آپ نے جو سوال کیا ہے اس کا جواب مندرجہ ذیل ہے صحیح بخاری جلد اول صفحہ ۱۱۴ ''بَابٌ کَیۡفَ یَعۡتَمِدُ عَلَی الۡاَرۡضِ اِذَا قَامَ مِنَ الرَّکۡعَةِ'' میں درج شدہ حدیث سے ثابت ہوتا ہے کہ رسول اللہ ﷺ جب دوسرے سجدہ سے سر اٹھاتے تو بیٹھ جاتے اور زمین پر اعتماد وٹیک لگا کر اٹھتے اب اس اعتماد علی الیدین اور ٹیک کی کیفیت کیا تھی اس سلسلہ میں شیخ البانی حفظہ اللہ اپنی مایہ ناز کتاب صفة صلوٰة النبی صلی کے صفحہ ۱۳۷ پر لکھتے ہیں ''وَکَانَ یُعۡجِنُ فِی الصَّلٰوةِ یَعۡتَمِدُ عَلٰی یَدَیۡہِ اِذَا قَامَ''

جب آپ ﷺ اٹھتے تو نماز میں آٹا گوندھنے والے کی طرح زمین پر ہاتھ لگاتے یہ حدیث درج کرنے کے بعد حاشیہ میں شیخ البانی صاحب حفظہ اللہ فرماتے ہیں ''رواہ اَبُوۡاِسۡحَاقَ الۡحَرۡبِیۡ بِسَنَدٍ صَالِحٍ'' ابواسحاق حربی نے اس حدیث کو بسند صالح روایت کیا ہے نیز شیخ عبدالقادر ارناء وط اور شیخ شعیب ارناء وط نے زاد المعاد کی تعلیق میں یہی حدیث اسی حوالہ سے لکھی ہے باقی جو بات آپ نے کسی عالم کے حوالہ سے نقل کی ہے وہ مجھے مشکوٰۃ میں نہیں ملی ۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

احکام و مسائل

نماز کا بیان ج1ص191

محدث فتویٰ